سوال نمبر 02

واضح کریں اسلامی نظریہ حیات مغربی نظریہ حیات سے کیسے مختلف ہے؟

تعارف

اسلامی نظریہ حیات اور مغربی نظریہ حیات تہذیب، اساس اور اقدار کی رو سے بالکل متضاد ہیں۔ مغربی نظریہ حیات اسلامی نظریہ حیات کی مخالفت میں رونما ہوا جب مغربی دنیا نے دیکھا کہ اسلام قسطنطنیہ پر اور ان کے دوسرے اہم مقامات کو فتح کر چکا ہوتا تو اس کے بعد ان کے اندر ایک شدید غصے کی لہر نے جنم لیا اسکے ردعمل نے مغربی دنیا نے ترقی کی طرف گامزن ہوئی۔ اور صلیبی جنگوں کی صورت میں کیم بیک کیا۔ نہ صرف ماضی بلکہ موجودہ دور بھی ان دونوں تہذیبوں کے دونوں کے متضاد کو واضح کرتی ہے۔ اس کی سب سے بڑی مثال دو قومی نظریہ ہے۔ قائد اعظم محمد علی جناح نے بھی کہا تھا کہ پاکستان اسی دن طرح وجود میں آیا تھا جس دن پہلا ہندو مسلمان ہوا تھا۔ اسی طرح ریاست مدینہ کی قیام کو فلاحی ریاست کیا گیا تھا کیونکہ وہ مسلمانوں کے لئے مشرکین سے تحفظ کی جگہ یعنی دار اسلام تھی تھا۔ اسلامی اور مغربی دنیا میں سب سے بڑا تضاد دین ہے۔

ولیم ولسن ہنٹر اپنی کتاب The Indian Musalman میں لکھتے ہیں کہ برطانیہ کیلئے سب سے بڑا خطرہ مسلمان ہیں یوں بڑے عالم تفاوت کی باتوں سے واضح ہے کہ شروع سے مغرب کا مسلمانوں کی طرف نظریہ ہے۔ یہ نفرت کی بنیادی وجہ نظریات کا تضاد ہے۔

1. اسلام میں ایک مستقل فکر مخصوص دین اور تہذیب ہے۔

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے یہ زندگی کے ہر معاملے میں رہنمائی کرتا ہے۔ اسلام کی ایک مستقل Monotheism فکر ہے ایک اللہ اور اسکے رسول پر ایمان۔ اس کے اپنے عقائد اور معاملات ہیں۔ اسلام میں دین اور مذہب ایک ساتھ ہیں جبکہ دوسرے مذاہب میں یہ ایک دوسرے سے الگ متضاد ہیں۔ اور اسلام کی یہی خوبی اس کو دوسرے مذاہب سے منفرد کرتی ہے۔ یہ ایک خدا پر ایمان لانے کا حکم دیتا ہے یعنی توحید کا درس

2

قل ھو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد

کہہ دو اللہ ایک ہے وہ بے نیاز ہے نہ اس کو کسی نے پیدا کیا ہے اور نہ ہی اس نے کسی کو جنم دیا ہے

اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ ایک خدا پر ایمان لانے کا حکم دیتا ہے۔

2 رسالت پر ایمان

اسلامی نظریہ حیات رسالت پر ایمان لانا ایک اہم جز ہے۔

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

کہہ دو اللہ ایک اور حضرت محمد اسکے بندے اور رسول ہیں۔

اسلامی نظریہ حیات کا ایک منفرد پہلو پیغمبر پر ایمان لانا ہے اور اس کو چھوڑ کے پھر وہ اسلام میں داخل نہیں ہو سکتا ہے۔

CamScanner

عقیدہ آخرت پر ایمان

اسلامی نظریہ حیات کا ایک اور اہم پہلو آخرت پر ایمان بھی ہے۔ یہ پہلو انسان کو بہت سی برائیوں سے باز رکھتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتے ہیں

الذی خلق الموت والحیوۃ لیبلوکم ایکم احسن عملا

ہم نے زندگی اور موت کو بنایا تاکہ تم میں اچھے عمل کرنے کو آزمائش کر سکیں

ایک جگہ قرآن مجید میں حکم ہے۔

فمن یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ ومن یعمل مثقال ذرۃ شرا یرہ

جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہوگی اسے وہ دیکھے گا جس نے ذرہ برابر بھی برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھے گا

عبادات اور عقائد پر زور

اسلام میں عبادات کو پورا کرنے اور اور عقائد پر ایمان ہونے کا حکم دیا گیا ہے۔ قرآن میں واضح الفاظ میں حکم دیا ہے

اقیموا الصلوٰۃ واٰتوا الزکوٰۃ وارکعوا مع الراکعین

نماز قائم کرو زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو

اقیموا الصلوٰۃ واٰتوا الزکوٰۃ واطیعوا اللہ ورسولہ

نماز ادا کرو زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کی

اطاعت کرو

5 ذخیرہ اندوزی سے ممانعت

قرآن میں واضح الفاظ میں منع فرمایا گیا ہے کہ مال کی ذخیرہ اندوزی نہیں کرنی چاہیے۔ بلکہ مال کی تقسیم کے لیے زکوۃ کا نظام بھی متعارف کروایا گیا ہے

ویل لکل ھمزۃ لمزۃ الذی جمع مالا وعددہ

خرابی ہے عیب کرنے والے اور طعنہ دینے والوں کے لیے ۔

جو لوگ گن گن کر مال جمع کرتے ہیں

اس میں ضرورت سے زیادہ مال کو جمع کرنے سے منع فرمایا گیا ہے کیونکہ آخرت کا سامان بھی ضروری ہے اور وہی ابدی زندگی ہے۔

انما الحیاۃ الدنیا لعب ولہو

دنیا کی زندگی کھیل تماشا ہے

6 خاندانی نظام اور عورتوں کے بارے میں احکامات

اسلام میں عورت کا نان نفقہ مردوں پر ہے اور اسلام نے عورت کو اس کی عزت کی حفاظت کرنے کا حکم دیا ہے۔ اور اسلام میں پردہ کا حکم ہے۔

یا ایھا النبی قل لازواجک وبناتک ونساء المومنین یدنین علیھن من جلابیبھن ذلک ادنی ان یعرفن فلا یوذین

اے نبی اپنی ازواج سے اور مومنین کی ازواج سے کہہ دیں وہ جب بھی گھروں سے نکلیں اپنے چہروں کو ڈھانک دیں

سے ۲

اور خاندانی نظام میں صلہ رحمی کا حکم ہے۔

تم میں بہترین وہ ہے جو اپنے گھر والوں پر رحم کرے۔
(الحدیث)

آپ نے اور جگہ فرمایا ہے

لا یرحم ولا یرحم
جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا

7 سیاسی نظام اور اسلامی نظریہ حیات

اسلام میں دو چیزیں واضح ہیں کہ انسان اللہ کا نائب ہے اور اپنی زندگی اسلامی اصول پر گزارے گا اور دنیا میں اللہ کے (قانون) بنائے گئے قوانین کے مطابق حکم رائج کرے گا۔ اسلام میں سیاست اور مذہب دو مختلف نہیں بلکہ ایک ہی ساتھ معاملات طے کرتے ہیں۔ سیاسی نظام میں sovereignty یعنی حاکمیت اعلیٰ صرف اللہ تعالیٰ کی ہے اور اسی کے بنائے ہوئے قانون نافذ ہوں گے۔

مغربی تہذیب ایک مختلف اور مخصوص تہذیب

مغربی تہذیب بالکل مختلف اور مخصوص قسم کی تہذیب رہی ہے۔ ان کی زبان، ان کی Ideal شخصیت، ان کا مذہب، ان کے خیالات تصورات، ان کا رہن سہن، ان کے معاشی اور اقتصادی اصول اسلام سے مختلف ہیں۔ اپنی کتاب **Clash of Civilization** میں **Simmuel P Huntigton** لکھتے ہیں کہ مستقبل میں ہونے والی جنگیں کسی دو ریاستوں کے درمیان نہیں بلکہ دو تہذیبوں کے درمیان ہوں گی۔ ان تہذیبوں کے فرق کا نتیجہ **اسلاموفوبیا** کا عروج اور **Revival of greater Israel** کا ظہور ہے۔ دنیا میں کئی جگہوں پر جنگیں اسی کی عکاسی کرتی ہیں **(فلسطین اور اسرائیل)**

افغانستان اور امریکہ ، اسی طرح العراق اور امریکہ کے بیچ جنگیں دو تہذیبوں کے درمیان ہوئیں۔ اسی طرح صلیبی جنگیں

مغربی نظریہ حیات		اسلام نظریہ حیات
سیکولرزم	(i)	توحید
سوشلزم	(ii)	عقائد کی پاسداری
میٹیریلزم	(iii)	آخرت پر ایمان
امپیریلزم	(iv)	رسالت پر ایمان
لبرلزم، فرائڈازم، ڈارونزم	(v)	خاندانی نظام: والدین کے حقوق، Hetrogenity، بچوں کے حقوق
کیپٹلزم	(vi)	ذخیرہ اندوزی سے ممانعت
ڈیموکریسی		نظام میں خداوندی

سیکولرزم :-

سیکولرزم مغرب میں اس بات کو فروغ دیتی ہے کہ دین اور مذہب بالکل دو مختلف پہلوؤں رہے زندگی کے اور مذہب ایک فرد کی کفایت اور ایمان ہے۔ اس کا ریاست سے میں کوئی عمل دخل نہیں۔ اور ایک شخص بھی اپنی مرضی سے خدا کی ذات کو تسلیم یا انکار کر سکتا ہے۔ دین کی پاسداری کو اور خدا کی وحدانیت کو اتنی فروغ حاصل نہیں

پلورلزم :: پلورلزم دوسری طرف انسان کو بالکل خود مختاری دے کر اسے خدا کے مدمقابل کھڑا کرتا ہے۔ سیکولرزم کے مترادف concept ہے۔

کیپٹلزم Concentration of wealth کے Concept کو فروغ دینا

یہ لبرلزم کے نظام کے آخرت کے تصور کی نفی کرتا ہے۔ اس لیے سود کا نظام رائج ہے۔ **یہاں Karl Marx** کی Theory سرمایہ دارانہ نظام کو بہتر طریقے سے بیان کرتی ہے کہ امیر امیر سے امیر تر اور غریب غریب سے غریب تر ہوتا جائے گا۔

امپیریسزم :: یہ صرف سائنسی ایجادات کو فروغ دیتا ہے وحی کے تصور کی نفی کرتا ہے جس میں الہامی کتابوں کی بھی نفی کرتا ہے محض سائنسی عمل پر مبنی ہے۔

لبرلزم

اس نے عورتوں کی بے جا آزادی کی حمایت کر کے خاندانی نظام بقاء کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ اس کی وجہ سے ہم جنس پرستی Homosexuality کو فروغ مل رہا ہے۔ **ڈارونزم** نے انسان کو دوسری انواع سے evaluate کر کے انسان بننے کے تصور بیان کیا اور کو **فرائڈزم** نے اس پہلو کو مدنظر رکھتے ہوئے انسان کو جنسی طور پر حیوان کی طرح اجازت کا تصور دیا اس طرح یہ اسلام نظریہ حیات کے خاندان کے تصور اور **الما الطبیعات من الانسان** (خدا اور انسان کے ساتھ تصور کی نفی کرتا ہے)۔

کیپٹل ازم

کیپٹل ازم دولت کو چند ہاتھوں میں مخصوص رکھتا ہے جس کی بنا پر دو طبقے جنم لیتے ہیں Burgeoise اور Proleraiat پہلا امیر class دوسری class کا استحصال کرتی ہے اور لوگ exploit ہوتے ہیں جبکہ اسلام کا نظام حیات معاشی ظلم ختم کرتا ہے اور ہر ایک کی ذخیرہ اندوزی سے ممانعت کرتا ہے۔

ڈیموکریسی

ڈیموکریسی لوگوں کی قائم کردہ حکومت ہے جہاں لوگوں کی حاکمیت ہے اور دیکھی ہیں جس کو حکومت جوابدہ ہے لیکن اسلام میں اللہ کی حاکمیت کا تصور ہے۔ اور لوگ اللہ کی حاکمیت کی نفی کرتا۔

تنقیدی جائزہ:

1885 میں lord Macaly نے برٹش پارلیمنٹ سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ اگر مسلمانوں کو ہرانا ہے تو ان کی تہذیب اور روحانیت کی جڑوں کو کھوکھلا کرنا ہوگا۔ لوگ مسلمان اور مغرب کی تہذیب میں زمین آسمان کا فرق ہے بلکہ لوگ یہ غلط نہ ہوگا کہ مغرب کے بڑے بڑے مفکرین نے مسلمانوں کے تعلیمی اداروں جیسے اندلس سے فیض یاب ہوئے تھے اور لوگ اپنی تہذیب کو عملی جامہ پہنایا موجودہ دور میں مسلمانوں نے مغرب کی تہذیب سے چند مثبت پہلو چننے کی بجائے جیسے ٹیکنالوجی، علم اسپات، معاشیات اور فلکیات کے علوم کو اپنانے کی بجائے تمام دوسرے پہلو اپنا لیے ہیں جو ان کی تہذیب کے لیے خطرہ ہیں سب سے بڑا خطرہ زبان کا ہے۔ لوگ تو یہ تہذیب کے اچھے اور برے پہلو ہوتے ہیں لیکن صدیوں تک مسلمانوں کی حکومت کی Spain میں اور یورپ کے یورپ میں (سلطنت عثمانیہ) اپنی تہذیب پر سر اعمل ہو کر آج کے تہذیب اور حل سے دوری مسلمانوں کے لیے نہایت بڑا خطرہ ہے